12853 - شب زفاف میں عورت كے لیے سفید فراك پہننے میں كوئی حرج نہیں

سوال

كیا سہاگ رات میں عورت سفید فراك پہن سكتی ہے، یا كہ یہ كفار عورتوں كا لباس ہونے كی بنا پر حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت كے لیے سہاگ رات میں سفید فراك پہننے میں كوئی حرج نہیں، لیكن شرط یہ ہے كہ وہ اسے پہن كر اجنبی مردوں كے سامنے نہ آئے، كیونكہ غالب اور عام طور پر سہاگ رات كا جوڑا اور فراك خوبصورت اور كڑھائی والا ہوتا ہے، اور سوال نمبر (39570) كے جواب میں بیان ہو چكا ہے كہ عورت كے پردہ كے لیے شرط ہے كہ وہ پردہ فی ذاتہ خوبصورت اور زینت نہ بن رہا ہو.

اور یہ بھی شرط ہے كہ وہ فراك عورت كے پرفتن اعضاء كو ظاہر نہ كر رہی ہو، چاہیے وہ عورتوں كے سامنے ہی ظاہر كرتی ہو.

مزید تفصیل كے لیے آپ سوال نمبر (6569) اور (34745) كے جوابات كا مطالعہ ضرور كریں.

اور یہ فراك كافر عورتوں كا لباس ہے، معاملہ اس طرح نہیں، بلكہ اب بہت ساری مسلمان عورتیں، یا اكثر مسلمان عورتیں یہ فستان اور فراك پہننے لگیں ہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال كیا گیا:

سہاگ رات میں عورت كے لیے سفید رنگ كا لباس پہننے كا حكم كیا ہے، اگر یہ علم ہو جائے كہ یہ كفاركےساتھ مشابہت ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" عورت كے لیے سفید لباس ایك شرط كے ساتھ پہننا جائز ہے كہ وہ مردوں كے لباس كی طرح نہ سلا ہوا ہو، لیكن اس كا كفار كے ساتھ مشابہ ہونا تو اس وقت یہ مشابہت زائل ہو چكی ہے، كیونكہ جب بھی كوئی مسلمان عورت شادی كرنا چاہتی ہے تو وہ یہ سفید لباس پہنتی ہے، اور حكم علت كے ساتھ چلتا ہے كہ اس كی علت موجود ہے یا

ختم ہو چکی ہے، اس لیے اگر مشابہت ختم ہو گئی ہو اور وہ مسلمانوں اور کفار دونوں کے لیے شامل ہے تو اس کا حکم بھی ختم ہو گیا ہے، لیکن یہ کہ اگر وہ فی ذاتہ چیز حرام ہو، نہ کہ مشابہ ہونے کی وجہ سے، تو وہ چیز ہر حالت میں حرام ہو گی " اھـ

دیکھیں: مجموعة اسئلة تھم مراة (92).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا سہاگ رات سفید لباس پہننے اور اس کے ساتھ مخصوص بناؤ سنگھار کرنے کے متعلق اسلام میں کوئی اصل ملتی ہے، اور اگر اس کی کوئی اصل ہے تو کیا شادی والی رات چہرہ ننگا کرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ خاوند کے گھر تك راستے میں اجنبی مرد بھی ہوتے ہیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" عورت کے لیے شب زفاف میں وہ کچھ پہننا جائز ہے جو عورتوں کے ساتھ مخصوص ہے، چاہے وہ فراك ہو یا کوئی چیز، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ ساتر ہو، یعنی ستر کو چھپائے، اور نہ ہی اس میں مردوں اور کافر عورتوں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہو، اور عورت کے لیے غیر محرم مردوں کے سامنے اپنا چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں، نہ تو شب زفاف میں، اور نہ ہی اس کے علاوہ کسی اور وقت.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز

الشیخ عبد الرزاق عفیفی

الشیخ عبد العزیز آل شیخ

الشیخ صالح الفوزان

الشیخ عبد اللہ بن غدیان

الشیخ بکر ابو زید

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (17 / 343).

والله اعلم .